بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظـــــرات

اسلام نام ہے خود سپردگی اور اطاعت کا ، اللہ تعالی کی رضاجوئی کا ، غیر اللہ سے قطع تعلق کا ۔ کوئی شخص جو اسلام کا حلقہ بگوش ہو اس کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اوامر و نواھی میں اللہ اور اس کے رسول کے سوا کسی اور کا تابع فرمان ہو ۔ بلا شبہہ اسلام ایک پابندی بھی ہے لیکن یہ ایک ایسی پابندی ہے جس پر ھزاروں آزادیاں قربان کی جا سکتی ھیں ۔ یہ ایسی غلامی ہے جو انسان کو دوسری ھر قسم کی بندش سے آزاد کر دیتی ہے ۔ اسی حقیقت کو اقبال نے اس شعر میں بیان کیا ہے ؎

وہ ایـک سجـدہ جسے تو گراں سمجھتـا ہے
ھـزار سجـدہ سے دیتـا ہے آدمـی کو نجات

اسلام اس خدا کا بھیجا ھوا دین اور دستور حیات ہے جو کائنات کا خالق و مالک ہے ۔ اس لئے اس دنیا میں زندگی بسر کرنے کا صحیح طریقہ وھی ھو سکتا ہے جو اسلام بتاتا ہے ۔ اور یہ بات تو ھر شخص اپنے تجربے سے جانتا ہے کہ صحیح طریقے پر زندگی بسر کرنے ھی میں سکھ چین اور امن و سلامتی ہے ۔ عہد رسالت میں جب غیر مسلموں کو دعوت دی جاتی تھی تو اس میں عموماً ایک فقرہ یہ بھی ھوتا تھا "اسلم تسلم" جس کا مفہوم عام طور سے یہ لیا جاتا ہے کہ اسلام کو قبول کرلو اور جان کی امان پاؤ ۔ لیکن اس کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ ایمان لاؤ اور دنیا و آخرت کی سلامتی سے بہرہ مند ھو ۔ اسلام ایک ایسا سہارا جو انسان کو بظاھر نامساعد حالات اور ناسازگار ماحول میں بھی سکون اور طمانینت کی دولت سے مالامال کرتا ہے ۔ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب ۔

(مـــــدیـــــر)

* * * * * *